بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام "بُوٹا" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پوچھنا یہ تھا کہ بچے کا "محمد بُوٹا" نام رکھنا کیسا ہے؟ اس کا معنی کیا ہے؟ اور کیا یہ نام رکھنا شرعاً جائز ہے؟

جواب

"بُوٹا" کا معنی ہے: "پودا، پھول پتی" اس لحاظ سے "محمد بُوٹا" نام رکھنا جائز و درست ہے۔ کہ شرعی نقطہ نظر سے ہر وہ نام رکھنا جائز ہے جو، اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے ساتھ خاص نہ ہو، نہ بے معنی ہو، نہ ایسے کہ ان کا معنی معلوم نہیں، نہ اس کے معنی برے و مذموم ہوں، نہ فخر و تکبر پر مشتمل ہو، نہ اس میں ممنوع تزکیہ اور خودستائی ہو، اور نہ وہ نام کفار کے ساتھ خاص ہو، اور نہ ہی اس میں کسی اور لحاظ سے شرعی ممانعت ہو، اب خواہ اس کا تعلق عربی زبان سے ہو یا اردو فارسی کسی بھی زبان سے، وہ نام رکھنا جائز ہوگا، اور اس نام میں اوپر مذکور خرابیوں میں سے کوئی خرابی نہیں ہے۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیا کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام، اور اولیاء کرام رحمھم اللہ کے مبارک ناموں پر رکھیں؛ کہ حدیث مبارک میں نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اردو لغت (تاریخی اُصول پر) میں "بُوٹا" لفظ کے معنی کے متعلق ہے: "پودا، پھول پتی۔" (اردو لغت تاریخی اُصول پر، ج 02ب، ص 1374، ترقی اردو بورڈ، کراچی)

<u>محمد نام رکھنے کی فضیلت:</u>

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

<u>نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:</u>

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے: ”تسموابخیارکم“ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بما ثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمدیارخان نعیمی علیہ الرحمہ مرآۃ المناجیح فرماتے ہیں: ”بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضورعلیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم واسمٰعیل، عثمان، علی، حسین وحسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔“(مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ: تفصیلی معلومات کے لئے دئے گئے لنک پر کلک کریں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4907

تاریخ اجراء: 05ذوالقعدۃ الحرام1447ھ/23اپریل2026ء